# از عدالتِ عظمیٰ

## سٹیٹ آف تامل ناڈو

## بنام

## ایم سی۔ڈویل اینڈ کمپنی لمیٹڈ مدراس

تاریخ فیصلہ: 4مارچ، 1997

[اے۔ایم۔احمدی، چیف جسٹس۔سوہاس سی سین اور سجتاوی منوہر، جسٹس صاحبان]

**سیلز ٹیکس:**

**تشخیص کنندہ-شراب کا تقسیم کار-بوتلوں کے لیے جمع کی گئی رقم-واپسی پر رقم کی واپسی-سیلز ٹیکس لگانے کے لیے سیلز ٹرن اوور میں شامل جمع کی رقم-قرار پایا کہ، بوتلوں کی فروخت نہیں ہوئی—بوتلوں کی واپسی پر کوئی دوبارہ فروخت نہیں-بوتلوں کی فروخت پر سیلز ٹیکس کا جوابدہ نہیں۔**

مدعاعلیہ مشخص الیہ اصل یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ کے لیے شراب کا تقسیم کار تھا۔ مشخص الیہ کو بوتلوں میں شراب کی ڈیلیوری لینے کے لیے کچھ رقم جمع کرنی پڑتی تھی۔ بوتلیں واپس کرنے پر جمع کی رقم واپس کر دی گئی۔ مشخص الیہ بدلے میں اپنے گاہکوں سے اسی شرح پر ڈپازٹ جمع کرتا ہے اور بوتلوں کی واپسی پر رقم واپس کرتا ہے۔ تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے سیلز ٹرن اوور میں جمع کی رقم کو شامل کیا اور ٹیکس عائد کیا۔

اپیل پر ٹریبونل نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ جمع کی رقم پر ٹیکس نہیں لگایا جاسکتا۔ عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے موقف کو برقرار رکھا۔ لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. عدالت عالیہ کا مؤقف درست تھا کہ پہلی بار بوتلوں کی فروخت نہیں ہوئی تھی اور جب بوتلیں واپس کی گئیں تو کوئی دوبارہ فروخت نہیں ہوئی۔ مشخص الیہ والا صرف ایک

بچولیا تھا۔ بوتلوں کی فروخت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تشخیص کرنے والے نے بوتلیں جمع کیں تو اس نے اپنے اصل کمپنی کو ڈپازٹ ادا کیا۔ جب اس نے اپنے بدلے میں اپنے صارفین کو بوتلیں فراہم کیں تو اس نے اپنے صارفین سے ڈپازٹ حاصل کیا۔ گاہکوں کی طرف سے بوتلیں واپس کرنے پر، مشخص الیہ نے موصولہ جمع کی پوری رقم واپس کر دی تھی۔ اس کے بعد، مشخص الیہ نے تمام بوتلیں اس کے اصل کمپنی کو واپس کر دی تھیں۔ اس کے بعد اصل کمپنی نے جمع کی رقم مشخص الیہ کو واپس کر دی تھی۔ لہذا بوتلوں کی فروخت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوا۔

21. یہ فرض کرتے ہوئے کہ بوتلوں کی فروخت اس وقت ہوئی جب ریچھ والی بوتلیں بنانے والے کی طرف سے تھوک فروشوں کو اور پھر تھوک فروش کی طرف سے صارفین کو فراہم کی گئیں، تب یہ ماننا پڑا کہ بوتلوں کی فروخت بھی اس وقت ہوئی جب صارفین بوتلیں ڈیلروں کو واپس کر دیں۔ اس طرح صارفین ذخائر واپس لے کر بوتلوں کی واپسی پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کے جوابدہ ہوں گے۔ بوتلوں کی فروخت پر سنگل پوائنٹ ٹیکس ہونے کی وجہ سے، ٹیکس کا معاوضہ اگر کوئی ہو تو پرنسپل کی پہلی فروخت پر پڑے گا۔ مشخص الیہ ایک بچولیا ہونے کے ناطے خوردہ فروشوں یا صارفین کو بوتلوں کی 'فروخت' پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کا جوابدہ نہیں بنایا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3172، سال 1988 وغیرہ۔

ٹی سی نمبر 2200، سال 1984 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 5.2.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اے کے گنگولی، بنام کرشنا مورتی اور ٹی ہریش کمار۔

جے بی ڈی کے لیے ایچ این سالوی، سنیل گپتا، مس اے کے ورما۔ اور سی اے نمبر 88/3172، 84/4445 اور 3174-88/76 میں مدعا علیہ کے لیے کمپنی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ سنایا گیا۔

سین، جسٹس یہ اپیل سیلز ٹیکس پر نظر ثانی کے معاملے پر مدراس میں عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ میک۔ ڈویل اینڈ کمپنی لمیٹڈ بنیادی طور پر یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ کے لیے شراب کا تقسیم کار ہے (جسے اس کے بعد "یو بی" کہا جاتا ہے)۔ یہ رواج تھا کہ یو بی، اصل کمپنی کی طرف سے مشخص الیہ کو جاری کردہ بلوں میں قیمت، اس پر قابل ادائیگی ٹیکس اور بوتلوں کے ذخائر جن میں

شراب الگ سے فروخت کی جاتی تھی، دکھائے جاتے تھے۔اس کے بدلے میں مشخص الیہ نے اپنے گاہکوں سے بھی اسی طرح معاوضہ لیا۔ڈپازٹ کی وہ شرح جس پر مشخص الیہ سے یوبی نے معاوضہ لیا تھا اور وہ شرح جس پر مشخص الیہ اپنے گاہکوں سے وصول کرتا تھا وہی تھی۔سال بہ سال اسی طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔خالی بوتلوں کی کمی کی وجہ سے وقتاً فوقتاً ڈپازٹ کی شرح میں اضافہ کیا گیا۔سیل نوٹوں میں، یہ خاص طور پر کہا گیا تھا کہ "بریوری میں بوتلوں کی واپسی کے خلاف انٹری بوتل ڈپازٹ قابل واپسی ہے۔خالی جگہوں اور ٹوٹنے کی واپسی پر مال برداری آپ کے (خریدار کے) کھاتے میں ہوگی۔ مشخص الیہ کے خلاف جاری کردہ بلوں کی کاپیوں میں شراب کی قیمت الگ سے دکھائی گئی تھی اور اس میں سیلز ٹیکس شامل کیا گیا تھا۔اس کے بعد، فراہم کی جانے والی بوتلوں کی تعداد کے حوالے سے،40 پیسے فی بوتل یا4.80 روپے فی درجن بوتلوں کی شرح سے جمع کے طور پر ایک علیحدہ چارج کیا گیا۔غور کے لیے جو سوال سامنے آیا وہ یہ تھا کہ کیا یہ ذخائر سیلز ٹیکس لگانے کے مقاصد کے لیے ٹیکس دہندہ کے سیلز ٹرن اوور کے حصے کے طور پر سمجھے جانے کے جوابدہ تھے۔تشخیص کرنے والے اتھارٹی کا خیال تھا کہ یوبی کی طرف سے خریدار کو بوتلوں کی فروخت کی گئی تھی اور جمع کی گئی رقم کو کاروبار میں شامل کرنا تھا اور ٹیکس لگانا تھا۔تاہم ٹریبونل نے یہ رائے اختیار کی کہ رسیدیں صرف جمع ہیں اور بوتلوں کی فروخت پر وصول کی جانے والی قیمت نہیں ہیں۔ڈپازٹ کی رقم پر بوتلوں کی قیمت کے طور پر کسی بھی طرح سے ٹیکس نہیں لگایا جاسکتا۔

عدالت عالیہ کے سامنے، ریاست دلیل یہ تھی کہ لین دین کو فروخت کے طور جوابدہ جائے۔جمع شدہ رقم کو صرف کھاتوں میں الگ سے دکھایا گیا تھا۔اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ یہ ذخائر فروخت کی آمدنی نہیں تھے۔جس طرح سے انہیں کھاتوں میں دکھایا گیا تھا وہ موصولہ رقم کی نوعیت کا تعین نہیں کر سکتا تھا۔فریقین کے حقوق اس وقت واضح ہو گئے جب شراب کی فروخت ہوتی تھی۔خریدار نے نہ صرف شراب بلکہ بوتلوں کے لیے بھی ادائیگی کی۔بوتلوں کی فروخت کی وجہ سے موصول ہونے والی رقم اگرچہ کھاتے میں جمع کے طور پر بیان کی گئی تھی، لیکن یہ بوتلوں کی فروخت قیمت کے سوا کچھ نہیں تھی۔

ایک اور بات جس پر ریاست کی جانب سے روشنی ڈالی گئی وہ یہ تھی کہ مشخص الیہ نے بوتلوں کے لیے ادا کی گئی رقم اپنے خریداری کھاتے میں کاٹ لی ہے۔اس لیے یہ دعوی کیا گیا کہ مشخص الیہ کے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بوتلیں خرید رہا تھا۔

تاہم، عدالت عالیہ نے ریاست دلیل کو برقرار نہیں رکھا۔ یہ خیال تھا کہ بوتلیں مشخص الیہ کے حوالے کی گئیں بشرطیکہ انہیں واپس کیا جائے۔ بوتلوں کے خراب ہونے یا کسی وجہ سے واپس نہ کیے جانے کی ہنگامی صورتحال کے خلاف تحفظ کے طور پر، ایک ڈپازٹ جمع کیا گیا جو بوتلیں واپس ہوتے ہی واپس کر دیا گیا۔ عدالت عالیہ کے مطابق، یہ ایک واضح معاملہ تھا جہاں ڈپازٹ نے ڈپازٹ کی نوعیت کو برقرار رکھا اور سامان کی فروخت قیمت کی نوعیت کو حاصل نہیں کیا۔ اس نے نشاندہی کی کہ سافٹ ڈرنکس کے معاملے میں بھی، تمام خوردہ دکانوں میں، تجارتی عمل بوتلوں کی واپسی کے خلاف چھوٹی رقم جمع کرنا تھا۔ اگر بوتلیں واپس نہ کی گئیں تو رقم ضبط کر لی گئی۔ لیکن اگر بوتلیں واپس کر دی گئیں تو صارف کو رقم واپس کر دی گئی۔ اس طرح کے تمام معاملات میں، یہ نہیں کیا جا سکتا کہ پہلی بار بوتلوں کی فروخت ہوئی تھی، اور اس کے بعد، جب بوتلیں واپس کی گئیں تو دوبارہ فروخت ہوئی۔;

ہمارا خیال ہے کہ اس معاملے کے حقائق میں عدالت عالیہ درست فیصلے پر پہنچی ہے۔ بوتلیں ابتدائی طور پر مشخص الیہ کو یو بی فراہم کی جاتی تھیں جو ایک تقسیم کار تھا۔ ٹریبونل کی طرف سے حقیقت کے نتائج یہ ہیں کہ مشخص الیہ کو بوتلوں میں شراب کی ڈیلیوری لینے کے لیے کچھ رقم جمع کرنی پڑتی تھی۔ واضح تفہیم یہ تھی کہ جب بوتلیں واپس کر دی جائیں گی تو یو بی جمع کی رقم واپس کر دے گا۔ جب مشخص الیہ بوتلوں میں شراب فروخت کرتا تھا تو وہ اسی شرح پر گاہکوں سے جمع کرتا تھا۔ جب بوتلیں واپس کی گئیں تو مشخص الیہ نے اپنے گاہکوں کو جمع کی گئی رقم واپس کر دی۔ اگر کسی گاہک نے ٹوٹنے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے بوتلیں واپس نہیں کیں تو مشخص الیہ نے جمع کی رقم واپس نہیں کی۔

جب مشخص الیہ اپنے گاہکوں سے بوتلیں واپس وصول کرتا تھا، تو وہ بوتلیں اپنے اصل کمپنی کو واپس کر دیتا تھا اور اپنا ڈپازٹ واپس لے لیتا تھا۔ اگر بوتلوں کو واپس کرنے میں کوئی کمی تھی، تو اس حد تک جمع رقم اصل کمپنی یو بی کے پاس رکھی جاتی تھی۔ اس معاملے میں، مشخص الیہ صرف ایک درمیانی آدمی تھا۔ بوتلوں کی فروخت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب اس نے بوتلیں اکٹھا کیں تو اس نے اپنے اصل کمپنی کو ڈپازٹ ادا کیا۔ جب اس کے بدلے میں، اس نے اپنے صارفین کو بوتلیں فراہم کیں، تو اس نے اپنے اصل کمپنی کی ہدایت کے مطابق اپنے صارفین سے ڈپازٹ حاصل کیا۔ اگر گاہک تمام بوتلیں واپس کر دیتے ہیں، تو مشخص الیہ اپنے گاہکوں سے موصول ہونے والی جمع کی پوری رقم واپس کر دے گا۔ اس کے بعد، مشخص الیہ تمام بوتلیں اس کے اصل کمپنی کو

واپس کر دے گا۔اس کے بعد اصل کمپنی مشخص الیہ کو جمع کی رقم واپس کر دے گا۔اس معاملے کے حقائق میں، لہذا بوتلوں کی فروخت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اگر ریاست کی اس دلیل کو قبول کر لیا جائے کہ بوتلوں کی فروخت اس وقت ہوئی جب بیئر کی بوتلیں بنانے والے نے تھوک فروش کو فراہم کی تھیں اور تھوک فروش نے صارفین کو فراہم کی تھیں، تو یہ ماننا ہو گا کہ بوتلوں کی فروخت بھی اس وقت ہوئی جب صارفین نے بوتلیں ڈیلروں کو واپس کر دیں۔لہذا، جب ذخیرہ واپس لے کر بوتلیں پلٹائیں گے تو صارفین سیلز ٹیکس ادا کرنے کے جوابدہ ہوں گے۔اس تجویز کا یہ دلیل دے کر مقابلہ کیا گیا کہ بوتلوں کی فروخت پر سنگل پوائنٹ ٹیکس ہے۔اگر ایسا ہے تو ٹیکس کا معاوضہ، اگر کوئی ہو، اصل کمپنی یعنی یونائیٹڈ بریوری کمپنی لمیٹڈ کی پہلی فروخت پر پڑے گا۔مشخص الیہ ایک درمیانی آدمی تھا اور اسے کسی بھی صورت میں خوردہ فروشوں یا صارفین کو بوتلوں کی "فروخت" کی وجہ سے سیلز ٹیکس ادا کرنے کا جوابدہ نہیں بنایا جاسکتا تھا۔

یہ اپیل بغیر کسی قابلیت کے ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

دیوانی اپیل نمبر 44-84/45، 445-84/447، 84/4362، 3173-88/3176 اور 5553-90/54۔

دیوانی اپیل نمبر 3172، سال 1988 میں ہمارے مذکورہ فیصلے کے پیش نظر، یہ اپیلیں بھی اخراجات کے حوالے سے بغیر کسی حکم کے خارج کر دی جاتی ہیں